خریداری میں پیسے کم کروانا

مجیب: محمدسجادعطاری مدنی زید مجدہ

فتوی نمبر: Web:27

تاریخ اجراء: 23ربیع الثانی1442ھ/09دسمبر2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جب ہم کوئی چیز خریدتے ہیں تو دکان والا ہمیں زیادہ پیسے بتاتا ہے تو کیا ہم اس سے پیسے کم کرواسکتے ہیں یا اتنے ہی دیں گے ؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

خریداری کے وقت پیسے کم کروانا کوئی معیوب یا خلاف مروت کام نہیں بلکہ سنّت ہے۔

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضاخان علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: بھاؤ (میں کمی) کے لئے حجت (بحث وتکرار) کرنا بہتر ہے بلکہ سنّت۔(فتاویٰ رضویہ،ج17،ص128،رضافاؤنڈیشن لاہور)

اِس سنّت پر عمل کرتے ہوئے ہمارے بُزرگانِ دِین رحمھم اللہ اَشیا کی خریداری میں قیمت کم کروانے کی کوشش کرتے تھے۔چنانچہ حضرات حسنینِ کریمین رضی اللہ عنہما جو کچھ خریدتے، سستا خریدتے اور اس میں تکرار و اِصرار کرتے۔ لوگوں نے ان سے عرض کی: آپ حضرات روزانہ کئی ہزار دِرہم خیرات کر دیتے ہیں مگر معمولی مقدار پر اس قدر تکرار و اِصرار میں کیا راز ہے؟ فرمایا: ہم لوگ جو کچھ دیتے ہیں راہِ خدا میں دیتے ہیں جبکہ خرید و فروخت میں دھوکا کھانا عقل ومال کے نقصان کا باعِث ہے۔(کیمیائے سعادت،ج1،ص292،مطبوعہ کراچی)

بہرحال جائز طریقے سے قیمت کم کروانے میں کوئی حرج نہیں، اَلبتہ اگر غریب ونادار لوگوں سے کوئی چیز خریدی جائے تو دام کم کروانے کے بجائے مہنگے داموں میں ہی خریدی جائے کہ اس کی بڑی

فضیلت ہے چنانچہ حضرتِ سیّدُنا امام محمد غزالی علیہ رحمۃ اللہ الوَالی فرماتے ہیں:فُقَرا سے جب کچھ خریدو تو مہنگے داموں خریدو، اس سے اُن کا دل خوش ہوگا اور اس طرح کی چشم پوشی صدقہ سے بھی زیادہ فضیلت رکھتی ہے۔(کیمیائے سعادت،ج1،ص292،مطبوعہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net | daruliftaahlesunnat | DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net